



## يُوسُفَ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے  
تا کہ تم لوگ سمجھ سکو۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

اے پیغمبر ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم  
نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک  
نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں۔ اور تم اس سے  
پہلے بے خبر تھے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ  
بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ  
وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ  
الْغَافِلِينَ ﴿٣﴾

جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں  
نے خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند  
کو دیکھا ہے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر  
رہے ہیں۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ  
أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ  
وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿٤﴾

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْضِصْ رُءْيَاكَ عَلَيَّ  
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ  
الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ و ممتاز کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ  
مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ  
نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ  
كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ  
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحٰقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ  
حَكِيمٌ ﴿٧﴾

ہاں یوسف اور انکے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ  
لِّلسَّابِلِينَ ﴿٧﴾

جب انہوں نے آپس میں تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا کھلی غلطی پر ہیں۔

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا  
أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ آبَانَا لَفِي  
ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾

یوسف کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک پر پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اسکے بعد تم نیک لوگوں میں ہو جاؤ گے۔

أَقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿١١﴾

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو۔ کسی اندھے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اسے نکال کر کسی دوسرے ملک میں لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے تو یوں کرو۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوْهٖ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١١﴾

یہ مشورہ کر کے وہ اپنے والد سے کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ﴿١١﴾

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اسکے نگہبان ہیں۔

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١١﴾

انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم کھیل

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ

عَنْهُ غَفْلُونَ ﴿١٣﴾

میں اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیریا کھا جائے۔

قَالُوا لَيْنِ أَكَلَهُ الذِّبُّ وَ نَحْنُ  
عُصْبَةٌ إِنَّا إِذَا لَخَّسِرُونَ ﴿١٤﴾

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیریا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ أَجْمَعُوا أَنْ  
يَجْعَلُوهُ فِي غِيَابِ الْجُبِّ وَ أَوْحَيْنَا  
إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا  
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

غرض جب وہ اسکو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اسکو اندھے کنوئیں میں ڈالیں اور ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم انہیں انکے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور انکو اس وحی کی کچھ خبر نہ ہو گی۔

وَ جَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾

اور یہ حرکت کر کے وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ  
وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَآكَلَهُ  
الذِّبُّ وَ مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ  
كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیریا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے۔



اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوب نے کہا کہ یوں نہیں ہے بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو اچھا صبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد چاہئے۔

وَ جَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ  
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ  
أَمْرًا فَصَبِرْ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ  
عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

اور اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقا بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا یوسف اس سے لٹک گئے وہ بولا زبے قسمت یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو خوب معلوم تھا۔

وَ جَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا  
وَارِدَهُمْ فَادُلَى دَلْوَهُ قَالَ يَبُشْرَى  
هَذَا غُلْمٌ وَ أَسْرُوهَ بِضَاعَةً وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

اور انہوں نے اسکو تھوڑی سی قیمت یعنی معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ  
وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾

اور مصر میں جس شخص نے اسکو خریدا اسنے اپنی بیوی سے جس کا نام زلیخا تھا کہا کہ اسکو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ

وَ قَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ  
لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ  
يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَكَذَلِكَ

دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم انکو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَ لِنُعَلِّمَهُ  
مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ  
عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا  
يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انکو دانائی اور علم عطا کیا اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا  
وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَ رَأَوْدَتُهُ لَتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ  
نَفْسِهِ وَ غَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَ قَالَتْ  
هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي  
أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ  
الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی

وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَ هَمَّ بِهَا  
لَوْلَا أَن سَأَلْنَا بُرْهَانَ رَبِّهِ

نہ دیکھتے تو جو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اس لئے کیا گیا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ  
وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا  
الْمُخْلِصِينَ ﴿٢٤﴾

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے آگے یوسف پیچھے زلیخا اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے پکڑ کر جو کھینچا تو پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا غاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا اسے دکھ کا عذاب دیا جائے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ  
مِنْ دُبُرٍ ۖ وَالْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ  
قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ  
سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ  
أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اسکے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

قَالَ هِيَ رَأَوْدَتُنِي عَنْ نَفْسِي  
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ  
قَمِيصُهُ قُدًّا مِنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ  
وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٢٦﴾

اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدًّا مِنْ دُبُرٍ  
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿٢٧﴾

سو جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا تب اس نے زیلخا سے کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے بھاری ہوتے ہیں۔

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قَدْ مِنْ دُبُرٍ  
قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِ كُنَّ إِنَّ  
كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور زیلخا تو اپنے گناہوں کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا  
وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ  
مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اسکے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ  
الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ  
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي  
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

پھر جب زیلخا نے ان عورتوں کی گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لئے ایک چال تھی سنی تو انکے پاس دعوت کا پیغام بھیجا اور انکے لئے ایک محفل مرتب کی۔ اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک پھری دی اور

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ  
إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ  
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ  
اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ



یوسف سے کہا کہ انکے سامنے آؤ۔ جب عورتوں نے انکو دیکھا تو انکا رعب حسن ان پر ایسا چھا گیا کہ پھل تراشے تراشے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَأَقْلَنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿١٦﴾

زیلخانے کہا تو یہ وہی ہے جسکے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔

قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاودْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَ لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُونًا مِّنَ الصَّغِيرِينَ ﴿١٧﴾

یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اسکی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے انکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴿١٨﴾

پس انکے رب نے انکی دعا قبول کر لی اور ان

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ

سے عورتوں کا داؤٹال دیا۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾

پھر باوجود اسکے کہ وہ لوگ انکی بیگناہی کے نشان دیکھ چکے تھے۔ انکی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا  
الآيَاتِ لَيْسَجُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

اور انکے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ شراب کے لئے انگور پھوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب دیکھا ہے میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھانے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں۔

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ قَالَ  
أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا  
وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ  
فَوْقَ رَأْسِي حُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ  
مِنْهُ نَبْتْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ  
الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پانے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ  
إِلَّا نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ  
يَأْتِيكُمَا ذَلِكَ مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي  
إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں نے انکا مذہب چھوڑ دیا ہے۔

بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿٣٧﴾

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ مَا كَانَ لَنَا اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾

اے میرے قید خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے؟

يٰصٰحِبِي السِّجْنِ اءْ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے انکی کوئی سند نازل نہیں کی سن رکھو کہ اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ اِلَّا الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمْرًا اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا

إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ  
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو  
یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں  
جانتے۔

يَصَاحِبِيَ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا  
فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَ أَمَّا الْآخَرُ  
فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ  
قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ  
تَسْتَفْتِينَ ﴿٤٢﴾

اے میرے قید خانے کے رفیقو تم میں سے  
ایک جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ تو  
اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا  
ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر  
نوچیں گے۔ جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ  
فیصل ہو چکی ہے۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا  
اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَهُ  
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي  
السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٣﴾

اور ان دونوں میں سے جس کی نسبت یوسف  
نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا  
کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کر دینا۔ پھر شیطان  
نے اسے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور  
یوسف کئی برس قید خانے ہی میں رہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ  
سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَسَبْعُ

اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے  
دیکھتا کیا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جنکو



سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔ اے درباریو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

سُنْبُلَتْ حُضْرٍ وَّآخَرَ يَبْسُتٍ يَا أَيُّهَا  
الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ  
لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾

انہوں نے کہا یہ خواب تو پریشان خیالی سے ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ  
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلَمِينَ ﴿٤٤﴾

اور وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر لا بتاتا ہوں مجھے قید خانے جانے کی اجازت دیجئے۔

وَ قَالَ الَّذِي نَجَّاهُمَا وَ اذْكُرْ  
بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أَنْبِئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ  
فَأَرْسَلُونِ ﴿٤٥﴾

غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا یوسف اے بڑے سچے یوسف ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ تمہاری قدر جانیں۔

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ  
بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ  
وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ حُضْرٍ وَّآخَرَ يَبْسُتٍ  
لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ  
يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے باقی کو خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابًّا  
فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ  
إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾

پھر اسکے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ  
شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا  
قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾

پھر اسکے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس پھوڑیں گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ  
يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْرِضُونَ ﴿٤٩﴾

اور یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ سو جب قاصد انکے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار انکے فریب سے خوب واقف ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا  
جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى  
رَبِّكَ فَسَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ  
الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي  
بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾

بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے اصل یہ ہے کہ میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكِنَّ إِذْ رَاوَدْتَن  
يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ  
لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ  
امْرَأَتُ الْعَزِيزِ اَلُنَّ حَصْحَصَ  
الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّهٗ  
لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾

یوسف نے کہا کہ میں نے یہ بات اس لئے پوچھی ہے کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی امانت میں خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخْنُهٗ  
بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ  
الْخٰٓئِبِيْنَ ﴿٥٢﴾

اور میں اپنے آپکو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ مَا اُبْرِيْ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ  
لَا مَارَةَ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ  
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رّٰحِيْمٌ ﴿٥٣﴾

اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ

وَ قَالَ الْمَلِكُ اَنْتُوْنِيْ بِهٖ اَسْتَخْلِصُهٗ

لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ  
الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾

میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر  
جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم  
ہمارے ہاں صاحب منزلت ہو اور صاحب  
اعتبار ہو۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ  
إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْمُ ﴿٥٥﴾

یوسف نے کہا مجھے زرعی پیداوار پر مقرر کر  
دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور  
اس کام سے واقف بھی ہوں۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ  
يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ  
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَ لَا نُضِيعُ  
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ  
دی۔ اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے  
رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں  
کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں  
کرتے۔

وَ لَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا  
وَ كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے انکے  
لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

وَ جَاءَ إِخْوَتُهُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ  
فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٨﴾

اور یوسف کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ  
خریدنے کے لئے آئے تو یوسف کے پاس  
گئے تو یوسف نے انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ  
پہچان سکے۔



اور جب یوسف نے انکے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ پھر آنا تو جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور ممانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

وَمَا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ  
 اَتْتُونِي بِأَخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ أَلَا  
 تَرَوْنَ أَنِّي أَوْفِي الْكَيْلَ وَ أَنَا خَيْرُ  
 الْمُنْزِلِينَ ﴿٥٦﴾

اب اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ  
 عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٥٦﴾

انہوں نے کہا کہ ہم اسکے بارے میں اسکے والد کو پھسلاتیں گے۔ اور ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔

قَالُوا سَنَرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَ إِنَّا  
 لَفَاعِلُونَ ﴿٥٦﴾

اور یوسف نے اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ یعنی غلے کی قیمت انکے سامان میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں اور عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

وَقَالَ لِفَتِينِهِ اجْعَلُوا بِيضَاعَتَهُمْ فِي  
 رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا  
 انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ  
 يَرْجِعُونَ ﴿٥٧﴾

پس جب وہ اپنے والد کے پاس واپس گئے

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا

تو کہنے لگے کہ ابا ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

يَا بَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ  
مَعَنَا آخَانًا نَكْتُلُ وَ إِنَّا لَهُ  
لَحَفِظُونَ ﴿١٣﴾

يعقوب نے کہا کہ میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اسکے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا  
أَمْنُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ فَاللَّهُ  
خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَ هُوَ أَرْحَمُ  
الرَّحِمِينَ ﴿١٤﴾

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے کہ یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

وَ لَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا  
بِضَاعَتَهُمْ مُّرَدَّتٍ ۖ إِلَىٰ هُمْ قَالُوا  
يَا بَانَا مَا نَبْغِي هَذِهِ بِضَاعَتُنَا  
مُرَدَّتٍ ۖ إِلَيْنَا وَ نَمِيرُ أَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ  
آخَانًا وَ نَزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ  
كَيْلُ يَسِيرٍ ﴿١٥﴾

یعقوب نے کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس صحیح سالم لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے پس جب انہوں نے والد کو اپنا قول دیا تو یعقوب نے کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَقَالَ يَبْنَى لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَاَدْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے داخل ہونے کے لئے انکے والد نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي

کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے انکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

نَفْسٍ يَّعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَدُوٌّ  
عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ  
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ<sup>٦٨</sup>

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ ہمارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

وَمَا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْىٰ إِلَيْهِ  
أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا  
تَبْتَسِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ<sup>٦٩</sup>

پھر جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں آنکھورہ رکھ دیا پھر جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ  
السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ  
مُؤَذِّنٌ أَيَّتَهَا الْعَبِيرُ إِنَّكُمْ  
لَسَارِقُونَ<sup>٧٠</sup>

وہ انکی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔

قَالُوا وَ أَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا  
تَفْقِدُونَ<sup>٧١</sup>

وہ بولے کہ بادشاہ کا کٹورہ کھویا گیا ہے اور جو شخص اسکو لے کے آئے اسکے لئے ایک بار

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ  
جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَّ أَنَا بِهِ



شتر انعام اور میں اسکا ضامن ہوں۔

قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا  
لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَا مَا كُنَّا  
سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

وہ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے یعنی چوری ثابت ہوئی تو اسکی سزا کیا؟

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ اِنْ كُنْتُمْ  
كَذِبِينَ ﴿٧٤﴾

انہوں نے کہا کہ اسکی سزایہ کہ جس کے تھیلے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ  
فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذٰلِكَ نَجْزِي  
الظٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے انکے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اسکو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی ورنہ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم

فَبَدَا بِاَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ اٰخِيهِ  
ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ اٰخِيهِ  
كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ  
لِيَاْخُذَ اٰخَاهُ فِي دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّا اَنْ  
يَّشَاءَ اللّٰهُ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مِّنْ نَّشَآءٍ

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ  
لَّهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يَوْسُفُ فِي  
نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ  
شُرٌّ مَكَانًا وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا  
تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾

برادران یوسف نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو کچھ عجب نہیں کہ اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ مگر یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیر لب کہا کہ تم بڑے برے ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا  
شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا  
نَرُكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اسکے والد بہت بوڑھے ہیں اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں تو اسکو چھوڑ دیجئے اور اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ  
وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا  
لَظَالِمُونَ ﴿٧٩﴾

یوسف نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔

آخر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں تصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے اجازت نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ط  
 قَالَ كَبِيرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ  
 اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْتِقًا مِّنْ  
 اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِیْ  
 یُوسُفَ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی  
 یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْٓ اَوْ یَحْكَمَ اللّٰهُ لِیْ  
 وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۰﴾

تم سب والد صاحب کے واپس پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے وہاں جا کر چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے اسکے لے آنے کا عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کے جاننے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

اِرْجِعُوْا اِلَیْ اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَا  
 اِنَّ اِبْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا اِلَّا بِمَا  
 عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۱﴾

اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے یعنی اہل مصر سے اور جس قافلے میں آنے میں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم اس بیان

وَسَلِّ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا  
 وَالْعِیْرَ الَّتِیْ اَقْبَلْنَا فِیْهَا وَ اِنَّا

میں بالکل سچے ہیں۔

جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو انہوں نے کہا کہ حقیقت یوں نہیں ہے بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبِرْ جَمِيلٌ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

اور انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف پر ہائے افسوس اور رنج و الم میں انکی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔

وَ تَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَى عَلَى يُونُسَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ آپ تو یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذَكُرُ يُونُسَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾

انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾



اے بیٹو یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر جاؤ اور یوسف اور اسکے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا کہ اللہ کی رحمت سے تو کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

يٰۤبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُۤوسُفَؕ  
وَ اٰخِيْهِ وَلَا تَاْيَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ  
اِنَّهٗ لَا يَاْيَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا  
الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾

پھر جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں اسکے عوض پورا غلہ دے دیجئے۔ اور ہم پر خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا  
الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلُنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا  
بِبِضَاعِنَا مُزَجَّجَةً فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ  
وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي  
الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾

یوسف نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيۤوسُفَؕ  
وَ اٰخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾

وہ بولے کیا واقعی تمہی یوسف ہو انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے

قَالُوْا عَرٰنَكَ لَآنْتَ يُۤوسُفُؕ قَالَ  
اَنَا يُۤوسُفُؕ وَ هٰذَا اَخِيُّ قَدْ مَنَّ  
اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يُّصْبِرْ

ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ  
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠﴾

وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطا کار تھے۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَتَرَكْنَا اللَّهَ عَلَيْنَا  
وَإِنْ كُنَّا لَخَطِيئِينَ ﴿١١﴾

یوسف نے کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ لَا تَثْرِبَ عَلَيْكُمْ أَيُّومَ يَغْفِرُ  
اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٢﴾

یہ میرا کرتے لے جاؤ پھر اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دینا تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔

إِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى  
وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَ أَتُونِي  
بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾

اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا۔ تو انکے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آرہی ہے۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعَيْرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي  
لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْ لَا أَنْ  
تُقِنِّدُونَ ﴿١٤﴾

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ

مگر جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو اس نے کرتے انکے منہ پر ڈال دیا سو وہ بیٹا ہو گئے۔ اور بیٹوں سے کہنے لگے۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي آتٍ بِبَشِيرٍ أَلَمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خُطِيئِينَ ﴿١٧﴾

فرمایا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٨﴾

پھر جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو امن و امان سے رہے گا۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبُويَهُ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ ﴿١٩﴾

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب انکے

و رَفَعَ أَبُويَهُ عَلَى الْعَرْشِ

آگے سجدے میں گر پڑے اور اس وقت یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے بچپن میں دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا۔ اور اسکے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

وَحَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٢١﴾

جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے نوازا اور خولوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٢١﴾



اے پیغمبر یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم انکے پاس تو نہ تھے۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ  
إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا  
أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٢﴾

اور بہت سے آدمی گو تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَمَا أَكْثَرَ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ  
بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

اور تم ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جانوں کے لئے نصیحت ہے۔

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ  
هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گذرتے ہیں اور انکو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

وَ كَائِنٌ مِّنْ آيَةِ فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ يَمْرُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ  
عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٥﴾

اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر اسکے ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا  
وَ هُمْ مُشْرِكُونَ ﴿١٦﴾

تو کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر انکو ڈھانپ لے یا ان پر ناگماں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيهِمْ السَّاعَةُ  
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٧﴾

کھدو میرا رستہ تو یہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوًا إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي  
وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَ مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیروسیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٩﴾

یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ  
نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آپہنچی۔ پھر جسے ہم  
نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہگار لوگوں  
سے پھرا نہیں کرتا۔

أَهُمْ قَدْ كَذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا  
فَنَجَّى مَنْ نَشَاءُ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا  
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١﴾

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت  
ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے  
دل سے بنائی گئی ہو بلکہ جو کتابیں اس سے  
پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرنے والا ہے  
اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے  
لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي  
الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى  
وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ  
وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى  
وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنِينَ ﴿١١﴾

